الدرس الثامن
آٹھواں درس

الحيض والنفاس
حیض ونفاس

حیض: وہ خون ہے جو خواتین کو ان کی زچگی اور کسی بیماری کے بغیر حالتِ صحت میں مخصوص دنوں میں بچہ دانی سے نکلتا ہے۔ عام طور پر وہ بدبودار ہوتا ہے اور رنگ کالا مائل۔

نفاس: وہ خون ہے جو زچگی کے سبب بچہ دانی سے نکلتا ہے۔

حالاتِ حیض ونفاس میں عورت ناپاک ہوتی ہے اس لئے نماز ادا کرنا یا روزہ رکھنا جائز نہیں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي [البخاري ٣٣١، مسلم ٣٣٣]. ”جب حیض آجائے تو نماز چھوڑدو، جب ختم ہوجائے تو خون کو دھولو اور نماز ادا کرو“۔

☒ ایام حیض میں رہ جانے والی نمازوں کی قضا نہیں ہے۔ ✓ البتہ جتنے دن روزے نہیں رکھ سکی اس کی قضا دینی ہے۔ ☒ حیض ونفاس کی حالت میں بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گی۔ ☒ اِن دنوں میں خاوند پر حرام ہے کہ اپنی بیوی کی شرمگاہ میں جماع کرے البتہ جماع کے علاوہ اپنی بیوی سے لطف اندوز ہوسکتا۔ ☒ ناپاک عورت قرآن پاک کو نہیں چھوئے گی۔

خون بند ہوتے ہی عورت حیض ونفاس سے پاک ہوجائے گی، فوراً غسل کرنا اس پر فرض ہے اور جو جو کام حیض ونفاس کی وجہ سے منع تھے سب جائز ہوجائیں گے۔

نماز کا وقت داخل ہوگیا عورت نے ابھی نماز نہیں ادا کی اور اسے حیض یا نفاس آگیا تو پاک ہونے کے بعد وہ اس نماز کی قضا دے گی۔ نماز کا وقت ختم ہونے سے پہلے اگر عورت پاک ہوگئی خواہ وہ ایک ہی رکعت پڑھ سکتی تھی اُس پر اس وقت کی نماز ادا کرنا فرض ہے۔

اور بہتر ہے کہ جس نماز کو اس نماز کے ساتھ جمع کرنا شرعاً جائز ہوتا ہے اسے بھی ادا کرلے، مثلا: سورج ڈوبنے سے پہلے وہ پاک ہوئی خواہ ایک ہی رکعت پڑھ سکتی تھی اس دن کی عصر کی نماز اس کو پڑھنی ہوگی بہتر ہے کہ اس دن کی ظہر کی نماز بھی قضا کی نیت سے پڑھ لے۔ دوسری مثال یوں ہے کہ اگر آدھی رات سے پہلے پہلے پاک ہوگئی، وہ لازماً عشاء کی نماز ادا کرے گی، اس دن کی مغرب کی نماز بھی بطور قضا پڑھ لے یہ اس کے لئے بہتر ہے۔